وہ منگولوں کے ہاں میر منشی کی حیثیت سے آیا اور گورنر کے عہدے تک پہنچا۔ وہ ہولاکو کے ہاتھوں وقوع پذیر ہونے والے تمام حادثات و واقعات کا عینی شاہد ہے۔ یہ پہلی کتاب ہے جس نے اُس دَور کے مؤرخین کو بھی منگولوں کی طاقت سے متعلق موثق مواد فراہم کیا۔ یہ کتاب خوارزم شاہیوں کی تاریخ کا تفصیلی بیان بھی مہیّا کرتی ہے۔ نیز اسماعیلیوں کے عقائد اور اُن کی خفیہ دعوت سے بھی پردہ اٹھاتی ہے۔ تین جلدوں پر مشتمل یہ کتاب منگولوں کی قدیم تاریخ سے لے کر ۶۴۴ھ تک کے تمام واقعات' خوارزم شاہی سلاطین کے حالات اور ہولاکو کی بلادِ غربیہ میں آمد تک کے واقعات اور ہولاکو کے بلادِ غربیہ پر تسلّط' اس کے ہاتھوں ان کی بربادی اور اس کے بعد رکن الدین خورشاہ کے قتل تک کے واقعات اور اسماعیلی خاندان کی مکمل تباہی کی تفصیل پیش کرتی ہے۔

زیرنظر جلد سوم اسماعیلیوں کی تاریخ پر مشتمل ہے۔ اس میں ہولاکو کی ملاحدہ کے قلعوں کی تسخیر' باطنیوں اور اسماعیلیوں کے عقائد' ان کی دعوت' قرامطہ کے ظہور' اسماعیلی حکومت کے فروغ' مصر میں اسماعیلی حکومت کے خاتمے اور منگولوں کے ہاتھوں' بالآخر بلادِ غربیہ کی مکمل تباہی کا احوال بیان کیا گیا ہے۔

مترجم نے کتاب کے آغاز میں مصنف کے حالات زندگی' کتاب کی تاریخی اہمیت اور ترجمے سے متعلق بعض توضیحات شامل کی ہیں اور آخر میں تین ضمیمے مع حواشی بھی دیے ہیں جو قاری کو ایران' عراق اور خراسان کے اسماعیلیوں کی تاریخ کے اور قریب کر دیتے ہیں۔ اردو ترجمے کی زبان سلیس اور آسان ہے۔ حسب ضرورت قوسین میں مناسب الفاظ کی مدد سے تفہیم میں آسانی پیدا کرنے کی بھی سعی کی گئی ہے۔ کہیں کہیں لیکن بہت کم' کمپوزنگ اور پروف خوانی میں کوتاہی کے سبب الفاظ غائب نظر آتے ہیں یا عبارت کی غلطی سامنے آجاتی ہے۔ تاریخ کے طلبہ اور تاریخ کا ذوق رکھنے والے دوسرے لوگوں کے لیے یہ کتاب ایک قیمتی دستاویز ثابت ہوسکتی ہے۔ (سعید اکرم)

چراغِ راہ' ڈاکٹر بدریہ کاظم۔ ناشر: ریز کمیونی کیشن' پی او بکس ۱۰۷۳۴' دوبئی۔ صفحات: ۴۳۳۔ ہدیتاً تقسیم ہوگی۔

قرآن حکیم کی تمام سورتوں کا خلاصہ آسان زبان میں پیش کیا گیا ہے۔ دیباچے میں بتایا گیا ہے کہ بدریہ کاظم صاحبہ نے خلاصہ مرتب کرتے ہوئے تفہیم القرآن کے علاوہ ڈاکٹر عبداللہ بن عبدالمحسن الترکی کی تصانیف اور قرآن پاک کے انگریزی ترجمے مصحف المدینہ النبویہ سے بھی رہنمائی لی ہے۔ سورتوں کے خلاصے کے ساتھ کہیں کہیں پس منظر اور تبصرہ بھی آگیا ہے۔ یہ خلاصہ تقریباً اُسی نوعیت کا ہے' جو ہمارے ہاں تراویح کے بعد پیش کیا جاتا ہے۔

مولفہ کا تعلق متحدہ عرب امارات سے ہے۔ انھوں نے کتاب کو اعلیٰ درجے کے (قریب قریب)